

38

آیات نمبر 249 تا 253: پچھلی آیات میں جہاد کے متعلق بنی اسرائیل کی تاریخ کا ایک قصہ بیان کیا گیا تھا۔ یہاں اس کا بقایا حصہ بیان کیا گیا ہے جب اللہ پر یقین رکھنے والی بنی اسرائیل کی ایک چھوٹی جماعت نے کفار کے ایک بڑے لشکر کو شکست سے دوچار کر دیا۔ وضاحت کہ اللہ نے بعض رسولوں کو بعض پر فضیلت عطا کی ہے۔

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوۡتُ بِالۡجُنُوۡدِ ۙ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ مُبۡتَلِيۡكُمۡ بِنَهَرٍ ۚ فَمَنۡ شَرِبَ مِنۡهُ فَلَيۡسَ مِنِّىۡ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَطۡعَمۡهُ فَاِنَّهٗ مِنِّىۡۤ اِلَّا مَنِ اغۡتَرَفَ غُرۡفَةًۢ بِيَدِهٖ ۚ فَشَرِبُوۡا مِنۡهُ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡهُمۡ ؕ پھر جب طالوت اپنی فوجوں کو لے کر روانہ ہوا تو اس نے کہا کہ بیشک اللہ تمہیں ایک دریا کے ذریعہ آزمائش میں ڈالے گا، جس کسی نے اس میں سے پانی پی لیا تو وہ میرا ساتھی نہیں ہوگا، اور جس نے اس میں سے پانی نہیں پیا وہ میرا ساتھی ہوگا ہاں البتہ اگر کوئی شخص مجبور ہو اور اپنے ہاتھ سے صرف ایک چلّو بھر پانی پی لے تو کوئی مضائقہ نہیں، لیکن ان میں سے چند لوگوں کے سوا باقی سب نے سیراب ہو کر پانی پی لیا فَلَمَّا جَاوَزَهٗ هُوَ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۙ قَالُوۡا لَا طَاقَةَ لَنَا الۡيَوۡمَ بِجَالُوۡتَ وَجُنُوۡدِهٖ ؕ پھر جب طالوت اور ان کے ایمان والے ساتھی دریا پار کر گئے، تو وہ کہنے لگے کہ آج ہم میں یہ طاقت نہیں کہ جالوت اور اس کی فوجوں کا مقابلہ کر سکیں بہت تھوڑے لوگوں نے پانی پینے میں احتیاط کی تھی اور وہی لوگ دریا پار کر سکے۔ اپنی قلیل تعداد دیکھ کر اکثر لوگوں کا یہی گمان تھا کہ ہم جالوت کے اتنے بڑے لشکر کا مقابلہ نہ کر سکیں گے قَالَ الَّذِيۡنَ يَظُنُّوۡنَ

اَنَّهُمۡ مُّلٰقُوا اللّٰهِۙ كَمۡ مِّنۡ فِئَةٍ قَلِيۡلَةٍ غَلَبَتۡ فِئَةً كَثِيۡرَةًۢ بِاِذۡنِ اللّٰهِؕ وَ اللّٰهُ مَعَ
الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۲۴۹﴾ البتہ جو لوگ یہ یقین رکھتے تھے کہ آخر کار انہیں اللہ کے سامنے پیش ہونا ہے، وہ
کہنے لگے کہ بسا اوقات اللہ کے حکم سے ایک چھوٹی سی جماعت بڑی جماعت پر غالب آجاتی ہے،
اور اللہ ثابت قدم رہنے والوں کے ساتھ ہے وَلَمَّا بَرَزُوۡا لِجَالُوۡتَ وَ جُنُوۡدِهٖ قَالُوۡا رَبَّنَاۤ
اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّ ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۲۵۰﴾ اور جب وہ
لوگ جالوت اور اس کی فوجوں کے سامنے آئے تو انہوں نے اللہ سے دعا کی کہ اے ہمارے رب!
ہمیں بے انتہا صبر عطا فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہمیں اس کافر قوم پر غلبہ عطا فرما
فَهَزَمُوۡهُمۡ بِاِذۡنِ اللّٰهِ ۙ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوۡتَ وَاٰتٰهُ اللّٰهُ الۡمُلۡكَ وَالۡحِكۡمَةَ وَعَلَّمَهٗ
مِمَّا يَشَآءُ ؕ پھر طالوت کے ساتھیوں نے اللہ کے حکم سے جالوت اور اسکی فوجوں کو شکست
دے دی، اور داؤد علیہ السلام نے جالوت کو قتل کر دیا اور اللہ نے داؤد علیہ السلام کو سلطنت اور
حکمت عطا فرمائی اور جو کچھ اور بھی چاہا انہیں سکھایا وَلَوۡلَا دَفۡعُ اللّٰهِ النَّاسَ بَعۡضَهُمۡ
بِبَعۡضٍ ۙ لَّفَسَدَتِ الۡاَرۡضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۲۵۱﴾ اور اگر اللہ اسطرح
انسانوں کے ایک گروہ کو دوسرے گروہ کے ذریعے نہ ہٹاتا رہے تو زمین کا نظام بگڑ جائے مگر اللہ
دنیا کے لوگوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ وَاِنَّكَ
لَمِنَ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۲۵۲﴾ یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم آپ کو صحیح پڑھ کر سناتے ہیں، اور بیشک آپ
ہمارے رسولوں میں سے ہیں

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ ہمارے بھیجے ہوئے ان رسولوں میں سے ہم نے بعض رسولوں کو دوسروں پر فضیلت وبزرگی عطا کی ہے، ان میں سے بعض تو وہ ہیں جن سے اللہ نے براہِ راست کلام فرمایا ہے اور بعض کے مراتب و درجات بلند فرمائے وَ اٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَ اَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اور ہم نے مریم کے بیٹے عیسٰی علیہ السلام کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح القدس کے ذریعے اس کی مدد فرمائی وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَ لٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَ مِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ اور اگر اللہ چاہتا تو ان رسولوں کے بعد آنے والے لوگ، اپنے پاس روشن نشانیاں آجانے کے بعد آپس میں کبھی بھی نہ لڑتے مگر انہوں نے باہم اختلاف کیا، پھر ان میں سے کوئی ایمان لے آیا اور کسی نے کفر کی راہ اختیار کی اس دنیا میں ہر شخص کو اچھے اور برے اعمال کرنے کا اختیار دیا گیا ہے کہ یہی اس کا امتحان ہے، جس کی بنیاد پر قیامت کے دن اس کے مستقبل کا فیصلہ ہو گا، ہمیشہ کے لئے جنت یا جہنم وَ لَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا ۗ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۲۵۳﴾ اگر اللہ کو منظور ہوتا تو یہ لوگ کبھی بھی آپس میں خونریزی نہ کرتے، مگر اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے رکوع [۳۳]